دفتر جامعہ کتب، رسائل وجرائد،
زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

دودھیل جانوروں کی خوراک سے متعلق مفید مشورے

ڈاکٹر محمد قمر بلال، ڈاکٹر محمد لطیف
انسٹیٹیوٹ آف ڈیری سائنسز

زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

Office of University Books & Magazines (OUBM)

Publisher: **Prof. Dr. Shahzad Maqsood Ahmed Basra**
Editorial Assistance: **Khalid Saleem Khan, Azmat Ali**
Designed by: **Muhammad Asif Bhatti** (University Artist)
Composed by: **Muhammad Ismail**

Price: Rs. 15/-

دودھیل جانوروں کی خوراک سے متعلق مفید مشورے

جانوروں کی پیداوار کا انحصار ان کی جینیاتی / وراثتی صلاحیتوں اور اردگرد کے ماحول پر ہے۔ وراثتی صلاحیتوں کو پیدائش کے بعد تبدیل نہیں کیا جاسکتا البتہ اردگرد کے ماحول (ازقسم جانوروں کی خوراک، رکھ رکھاؤ، نگہداشت، بیماریوں سے بچاؤ اور رہائش وغیرہ) کو بہتر بنا کر جانوروں کی وراثتی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھا کر زیادہ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔ ان میں خوراک کا کردار انتہائی اہم ہے۔ فارم پر اٹھنے والے اخراجات کا کم و بیش 70 فیصد خوراک پر ہوتا ہے۔ جانوروں کو چوبیس گھنٹے میں دی جانے والے خوراک کو راشن کہا جاتا ہے جو کہ سبز چارہ، خشک چارہ اور ونڈہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ جانوروں سے زیادہ سے زیادہ پیداوار لینے کے لیے ضروری ہے کہ ان کو متوازن اور ضرورت کے مطابق خوراک دی جائے۔

جانوروں کو سبز چارہ ان کے جسمانی وزن کا 10 فیصد اور خشک چارہ/ بھوسہ ایک فیصد کے حساب سے دینا چاہیے یعنی 400 کلو جسمانی وزن کے لیے 40 کلو سبز چارہ اور 4 کلو خشک چارہ/ بھوسہ دیں۔

جانوروں کو پانی کی ضرورت استعمال شدہ خوراک کے خشک مادہ کا 4 گنا ہے یعنی

بھینس اوسطاً 15 کلو خشک مادہ اور گائے 12 کلو خشک مادہ کھاتی ہے لہٰذا بھینس کو کم از کم 60 لٹر اور گائے کو 48 لٹر روزانہ پانی کی ضرورت ہے۔ یہ مقدار موسم کی مناسبت سے کم و بیش ہوسکتی ہے۔ بہتر ہوگا کہ جانور کو بروقت پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ بصورت دیگر تین دفعہ روزانہ پانی پلایا جائے۔ تحقیق و تجربات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ باافراط پانی کی رسائی سے دودھ کی پیداوار میں ایک سے دو لٹر اضافہ ہوجاتا ہے۔

جانوروں کے راشن میں درج ذیل خصوصیات ہونی چاہئیں۔

- ☆ راشن سستا اور متوازن ہونا چاہیے۔
- ☆ اجزائے خوراک پھپھوندی اور زہریلے مادوں سے پاک ہوں۔
- ☆ مختلف اجزائے خوراک مناسب مقدار میں موجود ہوں۔
- ☆ اجزاء کو پیس کر اچھی طرح ملالیا جائے۔
- ☆ راشن لذیذ، قابل ہضم اور غذائیت سے بھرپور ہو۔
- ☆ راشن میں ونڈے کے علاوہ مناسب تناسب میں سبز چارہ بھی ہونا چاہیے۔
- ☆ راشن ایسا ہو کہ جانور کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کا پیٹ بھی بھر سکے۔
- ☆ راشن میں مناسب تناسب میں پروٹین، نمکیات اور وٹامن بھی ہونے چاہئیں۔
- ☆ راشن میں بے کار جڑی بوٹیاں اور مٹی وغیرہ نہ ہو۔

اہم تجاویز

1۔ جانوروں کو باقاعدگی سے حسبِ ضرورت خوراک دیں۔

2۔ جانوروں سے بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لیے کم از کم 10 گھنٹے کے وقفے سے دن میں دو بار خوراک دیں۔

3۔ چارہ کتر کر اور ونڈہ پانی میں بھگو کر دیں۔اسے جانور رغبت سے کھائے گا اور خوراک کی ہضمیت بھی بڑھ جائے گی۔

4۔ بڑھتے ہوئے (جھوٹیاں اور وہیڑیاں) دودھ دینے والے، خشک، حاملہ، بیل اور کام کرنے والے جانوروں کو ان کی ضروریات کے مطابق راشن دیں۔

5۔ کبھی بھی جانوروں کا راشن فوراً تبدیل نہ کریں اس سے جانور کا نظام انہضام متاثر ہوتا ہے اور دودھیل جانوروں میں دودھ کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔اگر تبدیل کرنا ضروری ہو تو آہستہ آہستہ کریں۔

6۔ جانوروں کو ایسا راشن دیں جو ان کی پیداوار کے ساتھ ساتھ ان کی صحت پر اچھا اثر ڈالے۔ایکٹیرا ایسٹ (Actera Yeast) بحساب 500 گرام سے ایک کلوگرام فی ٹن فیڈ یا 2 سے 3 گرام فی جانور روزانہ دینے سے جانور کی صحت اور پیداوار پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

7۔ جانوروں کی خوراک میں سبز چارے اور ونڈے میں توازن رکھیں۔

8۔ ایسے چارے جن کی کوئی بو ہو ان کو دودھ دوہنے کے بعد دیا جائے تا کہ ان کا دودھ

پر کوئی اثر نہ ہو۔

9۔ جانوروں کو نمکیات کی کمی سے بچائیں۔ایک بڑے جانور کو روزانہ 50 گرام سفید نمک اور 60 گرام ہڈیوں کا چورا دیں۔اچھے نتائج حاصل کرنے کے لیے جانوروں کو بازار میں دستیاب نمکیات کے آمیزے (منرل مکسچر) دیئے جا سکتے ہیں۔بہتر ہے کہ نمک کے ڈھیلے کھرلیوں میں رکھیں۔

10۔ جانوروں کو چارہ ڈالنے سے پہلے ان کی کھرلیاں اچھی طرح صاف کر لیں۔

11۔ افزائش نسل کے لیے مخصوص سانڈ کو اپنی جسمانی ضرورت کے علاوہ 20 سے 30 فیصد زیادہ خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔

12۔ پھلی دار سبز چارے مثلاً لوسرن وغیرہ کو ونڈے کے متبادل استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن یہ چارے غذائیت سے بھرپور ہونے چاہئیں اور ایک کلوگرام ونڈے کا متبادل 12 کلوگرام چارہ ہو سکتا ہے۔

13۔ پھلی دار چارے دودھیل جانوروں کو خالی معدہ مت دیں کیونکہ ایسا کرنے سے اپھارہ ہو سکتا ہے اس لیے جانوروں کو سبز چارہ کے ساتھ ساتھ بھوسہ ملا کر دیں یا بھوسہ پہلے کھلائیں اور پھر سبز چارہ دیں تا کہ اپھارے سے بچا جا سکے۔

14۔ جانوروں کو زیادہ مقدار میں ونڈہ کھلانا نفع بخش نہیں اس کی بجائے جانوروں کو اعلیٰ معیار اور غذائیت سے بھرپور زیادہ سبز چارہ اور کم ونڈہ دینا فائدہ مند اور منافع بخش ہے۔یہ بہتر ہو گا کہ جانوروں کو سبز چارہ کی بجائے غذائیت سے بھرپور خمیرہ چارہ دیا جائے۔

15۔ جانور کا دودھ دوہتے وقت اسے ونڈہ ڈالیں۔جانور پسمانے کے لیے کٹڑے، بچھڑے اور آکسی ٹوسن کے انجیکشن کی بجائے ونڈہ استعمال کریں۔ونڈہ بھگو کر ڈالنے سے بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

16۔ دودھیل جانوروں کے ونڈے میں 17 سے 18 فیصد پروٹین اور 70 فیصد قابل ہضم اجزاء ہونے چاہئیں۔

17۔ دودھیل جانوروں کو دودھ کی پیداوار کے مطابق ونڈہ دیں۔بھینس کے لیے ہر اڑھائی لٹر دودھ کی پیداوار پر ایک کلو ونڈہ اور گائے کے لیے ہر تین لٹر دودھ کی پیداوار پر ایک کلو ونڈہ دیں۔

18۔ خشک اور حاملہ جانوروں کو اگر معیاری چارہ یا خمیرہ چارہ میسر ہے تو ونڈہ کی ضرورت نہیں البتہ سُونے سے دو ماہ پہلے روزانہ دو تین کلو ونڈہ دینا ضروری ہے۔ سُونے کے بعد ونڈہ کی مقدار کو آہستہ آہستہ بڑھا کر ایک ماہ میں چار سے پانچ کلو تک روزانہ لے جائیں بعدازاں دودھ کی پیداوار کے مطابق ونڈہ دیں۔سُونے کے بعد ونڈے میں 100 سے 150 گرام بائی پاس فیٹ فی جانور روزانہ ڈالنے سے دودھ کی پیداوار میں خاطرخواہ اضافہ ہوجاتا ہے۔

19۔ سُونے سے دو ماہ پہلے ونڈہ میں ہڈیوں کا چورہ یا ڈی سی پی نہ ڈالیں۔لیکن سُونے کے بعد ہڈیوں کا چورہ یا معیاری منرل مکسچر 100 گرام روزانہ کے حساب سے دیں۔

20۔ جھوٹیوں، ویہڑیوں کو اچھی کوالٹی کا چارہ یا خمیرہ چارہ کے ساتھ ایک سے ڈیڑھ کلو ونڈہ روزانہ دیں تاکہ جانور جلد بارآور ہو جائے۔

21۔ بہت چھوٹے جانوروں کو سوڈان گراس اور چری کا چارہ نہ کھلائیں کیونکہ ان کے پتوں میں ایک زہریلا مادہ ہوتا ہے جو کہ اپھارہ کا سبب ہوسکتا ہے البتہ بارش ہونے کے بعد اگر یہ چارہ کھلایا جائے تو کوئی نقصان نہیں۔

22۔ جوار کی فصل خشک سالی/ پانی کی شدید کمی کی وجہ سے زہر قاتل بن جاتی ہے لہٰذا جانوروں کو ایسی جوار جو پانی کی کمی کا شکار ہو اور مونڈھی جوار جس کو پانی نہ لگایا گیا ہو ہرگز نہ کھلائیں۔